



Size 1.25/1.25

وحدت المدارس الاسلامیہ پاکستان

سالانہ ضمنی رفع درجات

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

۱- نام: _____ ولدیت: _____ تاریخ پیدائش: _____

۲- تحصیل: _____ ضلع: _____ صوبہ: _____ شہریت: _____

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

۳- شناختی کارڈ نمبر / فارم نمبر: _____

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

۴- سن امتحان: _____ رجسٹریشن نمبر: _____

۵- مستقل پتہ: _____

۶- موجودہ پتہ: _____

۷- نام مدرسہ / جامعہ پتہ: _____ مدرسہ کا ضلع _____

۸- الحاق نمبر: _____ مذکورہ بالا مدرسہ / جامعہ میں مدت تعلیم: _____

۹- امتحان کے لیے مطلوبہ درجہ _____ ۱۰- مطلوبہ سن _____

نیز جن کتب کا امتحان دینا ہونیچے دیئے گئے خانوں میں پرچوں کی ترتیب سے ان کے نام درج کریں۔

	4		1
	5		2
	6		3

۱۱- گر پہلے اس درجہ کا امتحان دیا ہے۔ تو اس کا سنہ امتحان: _____ بورڈ منظمہ: _____ رول نمبر: _____

۱۲- سابقہ درجہ کا سنہ امتحان _____ بورڈ / منظمہ: _____ رول نمبر: _____ حاصل کردہ نمبرات: _____ /

دستخط طالب العلم: _____ تاریخ: _____ / /

طالب العلم کارابطہ نمبر: _____ تصدیق مدرسہ / جامعہ _____

۱۳- میں شہادت دیتا ہوں کہ جملہ مندرجات صحیح ہیں۔ اور طالب العلم مطلوبہ امتحان میں شرکت کر سکتا ہے۔

دستخط مہتمم: _____ تاریخ: _____ / /

جامعہ / مدرسہ کارابطہ نمبر: _____ مہر جامعہ / مدرسہ: _____

شرائط، ضوابط و ہدایات

۱۔ امتحان گاہ سے متعلق امور میں نگران کی رپورٹ کا اعتبار ہوگا، اگر نگران اعلیٰ امتحان کا عدم قرار دینے کی سفارش کرے تو طالب علم امتحان کمیٹی کے پاس اپیل کر سکتا ہے۔ تاہم امتحان کمیٹی کا فیصلہ حتمی تصور ہوگا۔

۲۔ امتحان میں پاس ہونے کے لیے چالیس 40 فیصد نمبروں کے ساتھ چار (4) مضامین / پرچہ جات میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔

۳۔ ترقی نمبرات کے لئے داخلہ لینے کی صورت میں مکمل درجے کا امتحان دینا ہوگا۔ اگر ایک یا دو پرچوں میں رفع درجات کے لیے امتحان دینا مقصود ہو تو سابقہ نتیجہ منسوخ ہوگا۔

۴۔ امتحان کے لیے طالب علم کا وضع قطع شرعی ہونا ضروری ہے۔ مقطوع الحجیتہ طالب علم امتحان میں بیٹھنے اور سند لینے کا اہل نہیں ہوگا۔

۵۔ عامہ کے امتحان میں وہ امیدوار شریک ہو سکتا ہے۔ جس نے کسی سرکاری یا پرائیویٹ رجسٹرڈ ادارے سے مڈل یا متوسطہ کا امتحان پاس کیا ہو۔

۶۔ داخلہ فارم احتیاط سے پر کریں، غلطی کی صورت میں داخلہ فارم کی تحریر معتبر ہوگی۔

۷۔ داخلہ فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل کاغذات تک منسلک کرنا لازمی ہے۔

(1) شناختی کارڈ کی کاپی (2) تصدیق شدہ تازہ تصویر (3) رجسٹریشن کارڈ کی کاپی (4) سابقہ درجہ کی کشف الدرجات کاپی

۸۔ داخلہ فارم پر وہی دستخط مثبت کرے جو شناختی کارڈ پر مثبت ہو اور وہ عام حالات میں مثبت کرنا معمول ہو۔

۹۔ نامکمل داخلہ فارم مسترد ہوگا۔ البتہ اگر طالب علم مقررہ مدت تک مکمل نہ کر سکا تو مرکزی دفتر میں بذات خود معقول عذر پیش کر کے داخلہ فیس واپس وصول کر سکتا ہے۔

۱۰۔ سابقہ درجے کا امتحان کس بورڈ سے پاس کیا ہے؟ سن امتحان _____ رول نمبر _____ سالانہ / ضمنی _____

۱۱۔ کوئی بھی طالب علم بیک وقت دو درجات کا امتحان نہیں دے سکتا۔

۱۲۔ وحدت المدارس الاسلامیہ (پاکستان) کے امتحان میں شرکت کے لیے لازمی ہے کہ امیدوار کسی ایسے ادارے میں باقاعدہ طور پر طالب علم رہا ہو، جو وحدت المدارس الاسلامیہ

(پاکستان) سے ملحق ہو۔

۱۳۔ تجوید للحفاظ کے لیے حفظ اور تجوید للعلماء کے لیے شہادۃ العالمیہ کے سند ضروری ہے۔

بیان حلفی

میں مسمیٰ _____ ولد _____ حلفاً اقرار کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا اندراجات درست ہیں، اور کسی بھی قسم کی غلط بیانی ثابت ہونے پر میں خود اس کا ذمہ دار رہونگا۔

دستخط طالب علم: _____

اور یہ کہ میں نے متعلقہ شرائط و ضوابط پڑھ لئے ہیں۔

درجہ	تحفیز القرآن الکریم	متوسطہ	ثانویہ عامہ - سنین	ثانویہ خاصہ - سنین	عالیہ سال دوم	عالیہ سال اول	عالیہ سال دوم	دراسات دینیہ سال اول	دراسات دینیہ سال دوم	تجوید للحفاظ	تجوید للعلماء
سنگل فیس	500	550	550	600	700	800	850	650	670	550	650
ڈبل فیس	1000	1100	1100	1200	1400	1600	1700	1300	1340	1100	1300
تین گنا فیس	1500	1650	1650	1800	2100	2400	2550	1950	2010	1650	1950

نظر ثانی

فیس جمع کرنے کا ذریعہ: بینک اکاؤنٹ / ایزی پیس / جازکیش / منی آرڈر یا دیگر

فارم مکمل ہے یا نہیں؟	
شناختی کارڈ یا "ب" فارم کی فوٹو کاپی	
سابقہ مرحلے کی تصدیق شدہ سند اور کشف الدرجات	
فیس جمع کرنے کی اصل رسید	
مدرسہ کی طرف سے تصدیق شدہ ہے یا نہیں	

مندرجات درست ہیں	ہاں	نہیں
رقم ادا ہونے کی تصدیق	ہاں	نہیں
مجموعی لحاظ سے امتحان کے لئے اہل ہے۔	ہاں	نہیں